مولانا عبدالرحمن باوا

برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمیشن نے پاکستانی پاسپورٹ کے درخواست فارم سے قادیانیت سے متعلق حلف نامہ کی شق حذف کردی

لندن(پ ر)لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن کے کونسلر ڈویژن نے پاکستانی پاسپورٹ کے درخواست فارم میں عرصہ دراز سے موجود حلف نامہ کی شق حذف کردی۔ عالمی مبلغ ختم نبوت اور ختم نبوت اکیڈمی کے ڈائریکٹر مولانا عبدالرحمن باوا کے مطابق فارم میں یہ تبدیلی گذشتہ چار پانچ سالوں کے درمیاں ہوئی۔ انہوں نے اس تبدیلی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے پاکستانی ہائی کمیشن کے کونسلر ڈویژن میں فرسٹ سیکریٹری جناب عبدالروف راجہ سے ملاقات کی تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ مولانا عبدالرحمن باوا نے اس تبدیلی کے سلسلے میں اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس تبدیلی کا علم مجھے اس وقت ہوا جب تبدیل شدہ پاسپورٹ فارم کا موازنہ چار پانچ سال پہلے کے پاسپورٹ فارم سے کیا تو یہ حقیقت کھل کر سامنے آئی کہ ایک مبینہ سازش کے تحت قادیانیوں کو رعایت دینے کے لئے پاسپورٹ فارم سے حلف نامہ کی تیسری شق جو اپنی جگہ ایک نہایت ہی اہمیت کی حامل تھی وہ حذف کردی گئی۔ اس شق کا تعلق صرف مسلمانوں سے ہے اس شق کے ذریعہ مسلمانوں سے اس بات کا حلف لیا جاتا ہے کہ "میں مرزا غلام احمد قادیانی کو ایک جھوٹا نبی سمجھتا ہوں اور ان کے پیروکار چاہے اس کا تعلق لاہوری گروپ سے ہو یا قادیانی گروپ سے غیر مسلم سمجھتا ہوں" انہوں نے کہا کہ ایک مسلمان تو اس حلف نامہ پر بغیر ہچکچاہٹ کے فوراً دستخط کردیتا ہے لیکن قادیانی جو کہ اپنا غیر مسلم ہونا تسلیم نہیں کرتے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کے لئے دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ایسا حلف نامہ دستخط کرنے سے مانع ہے۔ اب اگر قادیانی پاسپورٹ فارم میں مذہب کے خانہ میں مسلمان ظاہر کرکے حلف نامہ پر دستخط کرتے ہیں تو گویا مرزا قادیانی کے جھوٹا ہونے پر دستخط کرتے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم لکھنا یہ ان کے لئے گوارا نہیں۔ اس لئے انہوں نے مبینہ سازش کے ذریعہ پاسپورٹ فارم سے تیسری شق حذف کرانے کا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا اگرچہ پہلی دو شقیں اپنی جگہ برقرار ہیں لیکن تیسری شق کے بغیر موثر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے اور ۸۴ء میں قادیانی آرڈیننس کے نفاذ کے بعد بعض سرکاری محکموں میں زیر استعمال درخواستوں کے فارم میں جب ترمیم و اضافہ کیا گیا تو اس وقت پاسپورٹ فارم میں مذہب کا خانہ اور مذکورہ تین شقوں پر مشتمل یہ حلف نامہ بھی شامل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تیسری شق کا خاتمہ ۷۴ء کی آئینی ترمیم کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب پاکستان اور پوری دنیا میں پاکستان کے تمام سفارتی مشنوں میں ایک ہی قسم کا پاسپورٹ فارم دستیاب ہے تو لندن کا پاکستانی ہائی کمیشن ایک مختلف فارم کیوں طبع کراتا ہے۔ اور کیا پاکستانی ہائی کمیشن متعلقہ محکمہ کی اجازت

کے بغیر کسی قسم کا بھی فارم اپنی مرضی سے ترمیم و اضافہ کر کے طبع کرانے کا مجاز ہے؟ انہوں نے حکومت پاکستان سے تبدیل کئے گئے پاسپورٹ فارم کو تلف کرنے اور نیا فارم جس میں تیسری شق شامل کر کے دوبارہ طبع کرانے اور فارم تبدیل کرنے والا فرد کا کھوج لگا کر اس کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا........

لندن (رپورٹ) پاکستان میں ۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے اور ۸۴ء میں امتناع قادیانی آرڈیننس کے نفاذ کے بعد حکومت پاکستان کو بعض قوانین میں تبدیلیاں کرنی پڑیں اور بعض سرکاری محکموں میں اپنے یہاں درخواستوں کے فارم میں ترمیم و اضافہ کرنا پڑا جس میں انتخابی فہرست میں نام درج کرانے کا فارم شناختی کارڈ فارم، پاسپورٹ فارم وغیرہ وغیرہ....... پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کا اضافہ ہوا اور تین شقوں پر مشتمل ایک حلف نامہ شامل کیا گیا...... پاکستان اور دیگر ملکوں میں تمام پاکستانی سفارتی مشنوں میں یہی فارم دستیاب ہے لیکن لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن میں پاسپورٹ کے جو فارم دیئے جا رہے ہیں ان میں حلف نامہ کی تیسری شق جو کہ اپنی جگہ نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے وہ حذف کر دی گئی ہے۔ یہ تبدیلی چار پانچ سالوں کے درمیان ہوئی ہے۔ اس تبدیلی کا پتہ اس وقت چلا۔ جب اتفاقاً پاسپورٹ کے پرانے اور نئے فارم بیک وقت اکٹھے ہاتھ لگ گئے اور پھر دونوں کا موازنہ کیا گیا تو حقیقت کھل کر سامنے آئی کہ موجودہ فارم میں حلف نامہ کی تیسری شق موجود نہیں ہے۔ دراصل اس پورے حلف نامہ کا تعلق مسلمانوں سے ہے اور انہوں نے ہی پر کر کے دستخط کرنے ہیں۔ قادیانی اور کسی غیر مسلم سے اس کا تعلق ہے ہی نہیں۔ جو تیسری شق حذف کر دی گئی ہے اس کے تحت پاکستانی پاسپورٹ کے حصول کے لیے درخواست دہندہ سے اس بات کا حلف لیا جاتا ہے کہ "میں مرزا غلام احمد قادیانی کو ایک جھوٹا نبی سمجھتا ہوں اور ان کے پیروکار چاہے ان کا تعلق لاہوری گروپ سے ہو یا قادیانی گروپ سے غیر مسلم سمجھتا ہوں" حلف نامہ کی جو پہلی دو شقیں اپنی جگہ برقرار ہیں۔ لیکن تیسری شق کے بغیر اتنی مؤثر نہیں۔ پہلی دو شقوں میں جو حلف لیا جاتا ہے اس کے مطابق کہ "میں مسلمان ہوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر مکمل اور غیر مشروط طور پر ایمان رکھتا ہوں اور یہ کہ کسی ایسے شخص کا پیروکار نہیں ہوں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس لفظ کے کسی مفہوم میں یا کسی بھی تشریح کے لحاظ سے پیغمبر ہونے کا دعویدار ہو۔ اور نہ ایسے دعویدار کو پیغمبر یا مذہبی مصلح مانتا ہوں" اسی قسم کا حلف نامہ شناختی کارڈ کے فارم اور دیگر فارموں میں موجود ہے اب سوال یہ ہے کہ لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن نے پاسپورٹ فارم میں جو تبدیلیاں کی ہیں، کیا وہ مطلقہ اتھارٹی کے بغیر اجازت ایسا کرنے کے مجاز ہیں پھر یہ کہ تیسری شق کو حذف کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی اور اس سے فائدہ کس کو پہنچا۔ کیا اس کے ذریعہ قادیانیوں کو رعایت دینا مقصود تو نہیں۔ کیوں کہ اس شق کے برقرار رکھنے کی صورت میں قادیانیوں کو پاسپورٹ فارم پر کرنا بہت بھاری پڑ رہا ہے۔ قادیانی جو کہ اپنا غیر مسلم ہونا تسلیم نہیں کرتے اب اگر مسلمان ظاہر کرتے ہیں تو حلف نامہ پر دستخط کرنا لازمی ٹھہرتا ہے۔ اور دستخط کرتے ہیں تو گویا مرزا قادیانی کے جھوٹے ہونے پر دستخط کرتے ہیں اور

مذہب کے خانہ میں قادیانی یا احمدی لکھ کر دستخط کرتے ہیں تو گویا انہوں نے اپنا غیر مسلم ہونا تسلیم کر لیا جو ان کے لئے قابل قبول نہیں۔ اس لئے قادیانیوں نے مبینہ گہری سازش کے ذریعہ پاسپورٹ فارم سے حلف نامہ کی تیسری شق کو حذف کرانے کا کردار ادا کیا۔ اور حیرت اس بات سے کہ کسی ذمہ دار شخص نے اس کا نوٹس نہیں لیا۔

اب پاکستان کی موجودہ فوجی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اس واقعہ کا نوٹس لے اور کھوج لگائے کہ یہ سارا کارنامہ کس نے سر انجام دیا؟ اور ان لوگوں نے جنہوں نے یہ کردار ادا کیا ہے اس کے خلاف کارروائی کی جائے اس کے علاوہ موجودہ تمام پاسپورٹ فارم کو تلف کر کے از سر نو فارم چھپوائے جائیں جس میں حلف نامہ کی تیسری شق شامل ہو........

یہاں پاسپورٹ فارم کے حلف نامہ کی مذکورہ تیسری شق شامل شدہ سابقہ فارم کا وہ حصہ اور موجودہ فارم کا وہ مقام جہاں حلف نامہ کی تیسری شق کا خاتمہ کیا گیا ہے۔ اس کی اصل فوٹو پیش کر رہے ہیں۔

DECLARATION IN CASE OF MUSLIM

I________________ S/O,W/O,D/O________________ Age______

years, adult Muslim resident of ________________

declare that:-

a) I am a Muslim and believe in the absolute and unqualified finality of the prophethood of Muhammad (Peace be upon him) the last of the prophets.

b) I do not recognize any person who claims to be a prophet in any sense of the word or of any description whatsoever after Muhammad (Peace be upon him) or recognize such a claimant as a prophet or a religious reformer as a Muslim.

c) I consider Mirza Ghulam Ahmad Quadiani to be an imposter and also consider his follower whether being Lahori or Quadiani group, to be non-Muslims.

X

سابقہ فارم جس میں تیسری شق (c) موجود ہے

DECLARATION OF A MUSLIM

I, ________________ S/O/, W/O, D/O ________________ Age ________ years,
adult Muslim resident of
declare that:-

a) I am a Muslim and believe in the absolute and unqualified finality of the prophethood of Muhammad (peace be upon him) the last of the prophets.

b) I do not recognise any person who claims to be a prophet in any sense of the word or of any description whatsoever after Muhammad (peace be upon him) or recognise such a claimant as a prophet or religious reformer as a Muslim.

اس حلف نامہ سے تیسری شق (c) حذف کر دی گئی

Signature of the Applicant ________________